- ٹیچر: (طالب علم سے) بتاؤ خدا کہاں ہے؟ میں تمھیں ایک گھڑی دوں گا۔
طالب علم: (ٹیچر سے) آپ بتائیں کہ خدا کہاں نہیں ہے میں آپ کو دو گھڑیاں دوں گا۔

مرسلہ: کمال احمد، مہاراشٹر

- ایک مرغی نے تین انڈے دیے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا کی کہ اس میں سے جو بچے نکلیں وہ نیک ہوں۔ پہلا بچہ تسبیح لے کر نکلا اور دوسرا نکلا تو اس نے دو رکعت شکرانہ نماز ادا کی۔ تیسرے انڈے میں سے بچہ نہیں نکلا۔ تو مرغی پریشان ہوئی۔ اس وقت انڈے میں سے آواز آئی۔ ماں پریشان مت ہو میں اعتکاف میں بیٹھا ہوں۔ دس دن کے بعد آؤں گا۔

مرسلہ: فیاض احمد، نجیب آباد (یوپی)

- ساجد نے بلال سے کہا یار تمھاری کل میرے یہاں دعوت ہے۔
بلال: ٹھیک ہے۔ دوسرے دن بلال جب ساجد کے گھر گیا تو اُس کے گھر پر تالا لگا تھا۔ تالے کے اوپر لکھا تھا یار میں نے تمھیں جھوٹ بول کر بے وقوف بنا دیا۔
بلال نے چالاکی دکھائی۔ تالے کے نیچے لکھ دیا میں تو آیا ہی نہیں تھا۔

مرسلہ: ثانیہ امجد، راجا بازار، کولکاتہ

- ایک ڈاکٹر صاحب کو یہ عادت تھی کہ جب کوئی مریض ان کے پاس اپنا علاج کرانے کے لیے آتا تو وہ اس کا نام و پتہ ضرور دریافت کرتے تھے۔ ایک روز ایک مریض ان کے پاس آیا تو انھوں نے مریض سے پوچھا: ’’آپ کا اسم شریف؟‘‘
مریض نے کہا: ’’احمد شریف‘‘۔ پھر ڈاکٹر نے سوال کیا، ’’آپ کا وطن شریف؟‘‘ مریض نے کہا: ’’اجمیر شریف‘‘۔ پھر ڈاکٹر نے پوچھا: ’’آپ کا مزاج شریف‘‘؟ مریض نے جواب دیا! ’’بخار شریف‘‘۔
- سہیل نے بلال سے پوچھا: تم نے آج کا پرچہ کیسا لکھا؟ بلال نے کہا: میں بھی تمھارا ہی بھائی ہوں خالی کاپی جمع کر کے چلا آیا ہوں۔ بلال نے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔ غضب ہو گیا، اب تو ماسٹر صاحب سمجھیں گے کہ ہم دونوں نے نقل کی ہے۔

مرسلہ: فیروز عالم، گیا (بہار)

- ایک وکیل صاحب اپنے بیٹے کو وکیل بننے کی صلاح دیتے ہیں، تو بیٹا پوچھتا ہے کہ ابّا آپ مجھے وکیل ہی کیوں بنانا چاہتے ہیں؟
تو وکیل صاحب کہتے ہیں کہ بیٹا اگر تم وکیل بنو گے تو میرا کوٹ تمھارے کام آئے گا۔

مرسلہ: عائشہ، بہار شریف، نالندہ، بہار